سوال

(550) حالت حیض میں اگر عورت سے جماع کریں، توکیا کفارہ ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حالت حیض میں اگر عورت سے جماع کریں، توکیا کفارہ ہوگا؟ اوراگر عورت کی حالت حیض ختم ہوجائے اورابھی غسل نہ کرے تواس سے جماع جائز ہے۔ وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((مَنْ أَتَی امْرَأَتَہٗ وَھِیَ حَائِضٌ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِيْنَارٍ، أَوْ بِنِصْفِ دِيْنَارٍ)) [''جو اپنی بیوی سے حالت حیض میں جماع کرے تو وہ ایک دینار (ایک دینار = ۴ ماشہ ۴ رتی۔ ساڑھے چار ماشہ = ۳٫۴ ۳ئ۴ گرام) یا نصف دینار صدقہ کرے۔''] صاحب إرواء الغلیل اس حدیث کے حوالہ جات نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں: ((من طرق عن مقسم عن ابن عباس بہ۔ قلت: وھذا سند صحیح علی شرط البخاری۔ الخ)) (۱ ۲۱۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: {فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ ط} [البقرة: ۲۲۲] [''ہاں 1 جب وہ پاک ہوجائیں توان کے پاس جاؤ، جہاں سے اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے۔''] ۱۰ ۱ ۱۴۲۴ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 468

محدث فتویٰ